دی بینک آف خیبر

راست اسلامی بینکاری

اکاؤنٹ کھولنے کے شرائط وضوابط

۱) اکاؤنٹ میں کھاتے داروں سے ڈیپازٹس کی وصولی اور سود سے پاک میعادی سرٹیفکیٹس کا اجراء نفع ونقصان میں شراکت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

۲) کرنٹ اکاؤنٹ تمام شرکاء یعنی بینک، پی ایل ایس اکاؤنٹ ہولڈرز اور سرٹیفکیٹس ہولڈرز کے لئے قرض حسنہ کی بنیاد پر وصول کئے جاتے ہیں کرنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کو ان کے اکاؤنٹ میں رکھوائی گئی رقم کی واپسی کی ضمانت دی جاتی ہے جبکہ وہ نفع ونقصان میں حصہ دار نہیں ہوتے۔

۳) پی ایل ایس اکاؤنٹ ہولڈرز اور سرٹیفکیٹ ہولڈرز، بینک آف خیبر (اسلامی بینکاری گروپ) کو بحیثیت متحرک شریک اپنا سرمایہ شریعہ سپروائزری کمیٹی کی منظور شدہ پالیسی کے مطابق منافع بخش کاروبار میں لگانے کی اجازت دیتے ہیں۔

۴) بینک بحیثیت شریک، سرمایہ کاری میں دیگر شرکاء مثلاً پی ایل ایس اکاؤنٹ ہولڈرز اور سرٹیفکیٹ ہولڈرز کے ساتھ ساتھ اپنا سرمایہ ملا کر اس کو حلال کاروبار میں لگاتا ہے۔

۵) شریعہ سپروائزری کمیٹی کی منظور شدہ پالیسی کے مطابق بینک ہر سال سرمایہ کاری میں کم از کم دس فیصد تک حصہ لگانے کا پابند ہے۔

۶) بینک بحیثیت ایک متحرک شریک دیگر شرکاء مثلاً پی ایل ایس اکاؤنٹ ہولڈرز اور سرٹیفکیٹ ہولڈرز کے لئے منافع میں حصہ داری کے تناسب کے لئے ہر مہینہ کے شروع ہونے سے پہلے شرح تناسب اور بنک کے اضافی منافع کے تناسب کا اعلان کرتا ہے۔ جو بینک آف خیبر کی اسلامی بینکاری کے شاخوں کے نوٹس بورڈ اور ویب سائٹ پر دئے جاتے ہیں۔

۷) شراکت کی میعاد عموماً مہینے کے اختتام تک ہوتی ہے۔ اکاؤنٹ جاری رکھنے کی صورت میں اگلے مہینوں کے لئے شراکت جاری تصور کی جائے گی۔

۸) حاصل شدہ منافع میں سے پہلے شراکت کے اخراجات نکالیں جاتے ہیں۔ جس سے قابل تقسیم منافع حاصل ہوتا ہے۔

۹) قابل تقسیم منافع، بینک اور منافع میں شریک کھاتہ داروں میں ان کے سرمائے کے تناسب سے تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ منافع میں سے کھاتہ داروں کے حصہ سے پہلے بینک کا اسی مہینہ کے لئے اعلان شدہ تناسب کے مطابق اضافی منافع نکالا جاتا ہے۔

۱۰) اس کے بعد باقی منافع اعلان کردہ شرح تناسب سے اکاؤنٹ ہولڈرز اور سرٹیفکیٹ ہولڈرز کے درمیان تقسیم ہوتا ہے جو بینک آف خیبر کی اسلامی بینکاری کی شاخوں کے نوٹس بورڈ اور بینک کی ویب سائٹ پر دیا جاتا ہے۔

۱۱) نقصان کی صورت میں ہر اکاؤنٹ ہولڈر اور بینک کو سرمایہ کاری کے تناسب سے نقصان برداشت کرنا ہوتا ہے۔

۱۲) شریعہ سپروائزری کمیٹی کی منظوری سے شراکت کو مستقبل میں کاروبار میں ممکنہ نقصان کی تلافی کے لئے، یا اس نقصان کو کم کرنے کیلئے بینک منافع میں سے ایک مخصوص حصہ (دو فیصد تک) وقف کی بنیاد پر (PROFIT EQUALIZATION RESERVE) (PER) کی مد میں قابل تقسیم شراکت کے لئے رکھ سکتا ہے۔ اسی طرح بینک ایک مخصوص حصہ (ایک فیصد تک) شریک کھاتہ داروں کے حصہ منافع سے (IRR) (INVESTMENT RISK RESERVE) کی مد میں بھی منہا کر سکتا ہے جو شرکاء کو ہونے والے کسی بھی نقصان کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

۱۳) منافع میں حصہ داری کیلئے کم سے کم رقم کی کوئی حد نہیں۔

۱۴) کم سے کم حد برقرار نہ رکھنے کی صورت میں کسی قسم کے چارجز وصول نہیں کئے جاتے لیکن اس صورت میں بینک کی پالیسی کے مطابق اکاؤنٹ بند کیا جا سکتا ہے۔

۱۵) کسی بھی ڈپازٹ اکاؤنٹ میں ایک سال تک لین دین نہ کرنے کی صورت میں اکاؤنٹ (DORMANT) ہو جاتا ہے جس میں دوبارہ لین دین شروع کرنے کیلئے سٹیٹ بینک کے اصولوں کے مطابق اکاؤنٹ ہولڈر کو بذات خود برانچ میں آکر درخواست کرنے کی زحمت کرنا ہوگی۔

۱۶) **اگرا کاؤنٹ ہولڈر اپنے اکاؤنٹ میں دس سال تک کوئی لین دین نہ کرے تو اس کے اکاؤنٹ میں موجود رقم اسٹیٹ بینک منتقل کردی جاتی ہے اس صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر کے مطالبہ پر اسٹیٹ بینک اس رقم کی ادائیگی کرتا ہے**

۱۷) یہ اکاؤنٹ ہولڈر کی ذمہ داری ہے کہ اگر اس کے پتہ میں یا حیثیت میں کوئی تبدیلی ہوتی ہے تو وہ بینک میں تبدیلی کا اندراج کروائے۔ بینک آپ کو تمام خطوط آپ کے درج شدہ پتے پر ارسال کرے گا۔

۱۸) اکاؤنٹ کھلوانے کیلئے گاہک کو نیا قومی شناختی کارڈ جمع کروانا ہوگا۔ اگر اس کی میعاد ختم ہوجائے تو اس کی تجدید کروا کر دوبارہ جمع کروانا ہوگا۔ بصورت دیگر بینک اکاؤنٹ ہولڈر کو کسی قسم کی ادائیگی سے انکار کرسکتا ہے۔ اس شرط سے ۶۵ سالہ بزرگ مستثنیٰ ہیں۔

۱۹) کسی قسم کے سرٹیفکیٹ کے اجراء کی صورت میں اس کی حفاظت اکاؤنٹ ہولڈر کی ذمہ داری ہے۔ اس کی گمشدگی کی صورت میں گاہک کو رپورٹ درج کروانا لازمی ہے۔

۲۰) چیک بک کی مکمل حفاظت اکاؤنٹ ہولڈر کی ذمہ داری ہے۔ اس کے غلط استعمال کی وجہ سے اگر کوئی بھی نقصان ہوتا ہے تو بینک اسکا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲۱) اگر بینک گاہک کی متعین کی گئی ہدایات پر عمل کرتا ہے اور اس سے گاہک کو کوئی نقصان ہوتا ہے تو بینک کسی طرح اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔ اکاؤنٹ ہولڈر اگر کسی گمشدہ چیک کی ادائیگی کے بعد بینک کو اطلاع دیتا ہے تو بینک ادائیگی کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲۲) اکاؤنٹ میں رقم موجود نہ ہوتے ہوئے بھی کسی کو چیک دینا قابل سزا جرم ہے۔ اس لئے اکاؤنٹ ہولڈرز کسی کو بھی ایسا چیک نہ دیں جس کی ادائیگی کے لئے رقم موجود نہ ہو۔

۲۳) پی ایل ایس اکاؤنٹ سے ہر مہینے آٹھ چیک جن کی مجموعی مالیت ایک لاکھ روپے تک ہو، نکالے جاسکتے ہیں۔ اس سے زیادہ رقم نکالنے کیلئے بینک کو اجازت ہے کہ گاہک سے تین دن کے نوٹس کا مطالبہ کرے۔ یہ مطالبہ عام حالات میں نہیں کیا جاتا۔

۲۴) بینک کو اجازت ہے کہ اگر اکاؤنٹ ہولڈر نے بینک کو کوئی ادائیگی کرنی ہے تو وہ اکاؤنٹ ہولڈر کے کسی بھی اکاؤنٹ سے مطلوبہ رقم نکال سکتا ہے اس کے لئے کسی طرح کی اجازت کی ضرورت نہیں۔

۲۵) بینک کے تمام معاملات شریعہ سپروائزری کمیٹی، کل وقتی شریعہ ایڈوائزر کی نگرانی اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کی روشنی میں شریعت کے مطابق چلائے جاتے ہیں۔

۲۶) اکاؤنٹ سے متعلق دیگر تفصیلی معلومات بینک کی ویب سائٹ (www.bok.com.pk) پر موجود ہیں جس کو کسی بھی وقت ملاحظہ کیا جاتا ہے۔ کسی بھی قسم کی تبدیلی، اضافے، یا ترمیم کی صورت میں برانچ کے نوٹس بورڈ اور ویب سائٹ کے ذریعہ آپ کو مطلع کیا جائے گا۔

مجھے درجہ بالا شرائط منظور ہیں ۔

دستخط: ....

اکاؤنٹ ہولڈر کا نام: ....

اکاؤنٹ نمبر: ....

مورخہ: ....